Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم شنبہ * ۵ شوال سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۲۸ ہجرت ۱۳۳۴ ہش * ۲۸ مئی سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۲۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

گذشتہ بدھ کے روز حضور کو کچھ نقرس کی شکایت ہو گئی تھی

ربوہ ۲۷ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پرائیویٹ سکرٹری مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے زیورچ سے ۲۵ مئی کی رات کو جو تار ارسال کی اُس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۲۵ مئی بوقت ساڑھے دس بجے شب

"حضور ایدہ اللہ کو کچھ نقرس کی شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے آج حضور بے چینی محسوس کرتے رہے۔ اللہ تعالےٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے — مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

برطانیہ کے عام انتخابات میں ۲۵۲ نشستوں کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا

اب تک کنزرویٹو پارٹی نے ۱۴۷ اور لیبر پارٹی نے ۱۰۶ نشستیں حاصل کی ہیں

لندن ۲۷ مئی۔ برطانیہ کے عام انتخابات کے سلسلے میں آج صبح تک ۲۵۲ نشستوں کے نتائج کا اعلان ہوا ہے۔ ان میں سے کنزرویٹو پارٹی نے ۱۴۷ نشستیں اور لیبر پارٹی نے ۱۰۶ نشستیں حاصل کی ہیں۔ علاوہ ازیں لبرل پارٹی کے دو امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ اب تک جن نتائج کا اعلان ہوا ہے۔ ان کے مطابق کوئی آزاد امیدوار یا کسی اور پارٹی کا کوئی نمائندہ کامیاب نہیں ہو سکا ہے۔ اب تک برطانیہ کی جو نامور ہستیاں ان انتخابات میں کامیاب ہوئی ہیں ان میں سر ونسٹن چرچل، مسٹر انتھونی ایڈن۔ مسٹر ایٹلی۔ مسٹر سمرسٹ۔ مسٹر فلپ نوئل بیکر، مسٹر موریسن۔ اور مسٹر گورڈن واکر شامل ہیں۔ یاد رہے ان انتخابات میں برطانیہ کے تین کروڑ رائے دہندگان نے ایک ہزار امیدواروں میں سے ۶۳۰ نمائندے منتخب کرنے تھے۔ ان میں سے آج صبح تک ۲۵۲ نشستوں کا اعلان ہو گیا ہے۔ اور اب ۳۷۸ نشستوں کے نتیجوں کا اعلان باقی ہے۔

سپریم سوویٹ کا دعوت نامہ منظور کر لیا گیا

بلغراد ۲۷ مئی۔ یوگوسلاویہ کی پارلیمنٹ نے سپریم سوویٹ کا دعوت نامہ منظور کر لیا ہے۔ جس میں یوگوسلاویہ کو ایک پارلیمانی وفد روس بھیجنے کی دعوت دی گئی ہے۔

چار طاقتی کانفرنس کے لئے روس کی طرف سے رضامندی کا اظہار

ماسکو ۲۷ مئی۔ روس نے عالمی امن کے مسائل پر غور کرنے کے لئے چار طاقتی کانفرنس منعقد کرنے کے متعلق باضابطہ طور پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔ کل حکومت روس کی طرف سے مغربی طاقتوں کے سفیروں کو ایک ہی مضمون کے مراسلے دئے گئے۔ جن میں چار طاقتی کانفرنس کے انعقاد کے بارے میں رضامندی کا اظہار کیا گیا ہے۔ تاہم روس نے امریکہ کی موجودہ روش کو قابل اعتراض ٹھہرایا ہے۔ اور کہا ہے کہ وہ بعض معاملات میں ناجائز دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے برطانیہ کے سیاسی حلقوں نے روس کی طرف سے اظہار رضامندی کا خیر مقدم کیا ہے۔

م پچھلے دنوں گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس کی تباہی میں تخریبی کارروائی کا ہاتھ تھا۔

روس اور یوگوسلاویہ کے تعلقات ختم ہونے کا اصل ذمہ دار بیریا تھا

یوگوسلاوی حکام سے بات چیت کرنیکے لئے بلغراد پہنچنے پر روسی لیڈروں کا بیان

بلغراد ۲۷ مئی۔ روسی وفد نے جو یوگوسلاویہ سے بات چیت کرنے کے لئے کل بلغراد پہنچا تھا ایک بیان میں کہا ہے کہ ۱۹۴۸ء میں روس اور یوگوسلاویہ کے تعلقات ختم ہو جانے کا ذمہ دار بیریا تھا۔ اس وقت وہ روس کا وزیر داخلہ تھا۔ اور بعد میں مسٹر مالنکوف کے برسر اقتدار آ جانے پر دسمبر ۱۹۵۳ء میں اسے گولی مار دی گئی تھی۔ یہ بیان روس کی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر خروشیف نے دیا جو روس کے وزیر اعظم مسٹر بلگانن کے ہمراہ بلغراد گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا۔ روس کو یوگوسلاویہ کے ساتھ تعلقات منقطع ہو جانے پر بے حد افسوس ہے۔ دونوں ملکوں کے نمائندے موجودہ ملاقات میں باہم مل کر تعلقات کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔

* آج وہ کسی وقت وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی سے ملاقات کریں گے۔ اور شام کو یورپ روانہ ہو جائیں گے۔

مرکزی لیگ پارلیمانی بورڈ کا اجلاس

کراچی ۲۷ مئی۔ پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمانی بورڈ کے اجلاس آئندہ ماہ کی دو اور دس تاریخ کو وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی جائے رہائش پر منعقد ہوں گے۔ ان اجلاسوں میں نئی دستور ساز اسمبلی کے انتخابات سے متعلقہ مسائل پر غور کیا جائے گا۔

* نئی دہلی ۲۷ مئی۔ حکومت ہندوستان نے کل سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ بانڈونگ کانفرنس کے چینی وفد کو لے جانے والا ہندوستانی ہوائی جہاز

ابراہیم رحمت اللہ کا عزم لنڈن

کراچی ۲۷ مئی۔ مرکزی وزیر جناب ابراہیم حبیب رحمت اللہ کل بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن روانہ ہو گئے۔ آپ وہاں پاکستانی سامان کی غیر ملکوں میں برآمد کو تیز کرنے کے امکانات کا جائزہ لیں گے نیز اپنے چند روزہ قیام کے دوران بعض یورپی ممالک میں پاکستان کے تجارتی دفتروں کا معائنہ بھی کریں گے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کراچی میں

کراچی ۲۷ مئی۔ ہندوستان کے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کل شام بحری جہاز کے ذریعہ بمبئی سے کراچی پہونچے پاکستان کے مرکزی وزیر جناب غیاث الدین پٹھان آپ کے استقبال کے لئے بندرگاہ پر موجود تھے لیکن مولانا آزاد علالت طبع کے باعث ان سے ملاقات نہ کر سکے۔ مولانا نے رات جہاز میں ہی بسر کی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۵۵ء

سویڈن میں مذہب

روزنامہ "نوائے وقت" کے نامہ نگار سویڈن نے "سویڈن میں مذہب" کے متعلق ایک جائزہ شائع کیا ہے اس کے پڑھنے سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یورپ میں مذہب کے متعلق کیا رائے ہے۔ اور کس طرح یہ خطۂ ارضی تیز رفتاری کے ساتھ الحاد کی آغوش میں چلا جا رہا ہے۔ ذیل میں ہم اس روئداد میں سے چند اقتباسات درج کرتے ہیں۔

"میں جب سے یہاں آیا ہوں۔ مجھے اس مسئلہ سے خاص دلچسپی رہی ہے کہ عیسائی کس حد تک خدا پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ میں نے اس سلسلہ میں اپنے ملنے جلنے والوں سے ہمیشہ یہی سوال کیا ہے۔ کہ آیا وہ خدا کی ہستی کے منکر ہیں یا معترف۔ اب عیسائی عقیدہ کے موافق سب کا جواب اثبات میں ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس نکلی جن لوگوں سے میں نے یہ سوال کیا۔ ان میں سے اکثریت مزدوروں کی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ انجینئروں اور دوسرے پیشہ وروں سے بھی میں نے یہی بات پوچھی۔ مجھے جواب تین قسم کے ملے۔ میرے اندازے کے مطابق تقریباً پانچ چھ فیصد لوگوں نے واقعی اثبات میں جواب دیا۔ اور ان کی باتوں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ واقعی خدا کی ہستی کے قائل ہیں۔ اس سے زیادہ تناسب میں لوگوں نے اس کے الٹ جواب دیا۔ اور تقریباً اسی فیصد کے لگ بھگ لوگوں نے ملا جلا سا جواب یہ دیا "ممکن ہے ہو ممکن ہے نہ ہو مجھے علم نہیں۔"

(نوائے وقت لائل پور ۲۵ مئی ۱۹۵۵ء)

ان اقتباسات سے سویڈن کے لوگوں کے رجحانات واضح ہیں۔ ایسے لوگ جو خدا تعالیٰ کے متعلق اس قسم کے واہیات خیالات رکھتے ہیں۔ انہیں اسلام کے متعلق کیا علم ہو سکتا ہے نامہ نگار نے اپنے جائزہ کا بھی ذکر کیا ہے۔

"یہ لوگ اسلام کے بارے میں عام طور پر صرف ایک چیز جانتے ہیں۔ اور وہ ہے تعدد ازدواج ...... بعض لوگوں کو اس بات کا علم بھی ہے کہ مسلمان سور خوری سے اجتناب کرتے ہیں۔ اس بارے میں مجھ سے بہتوں نے سوالات کئے ......

ان باتوں کے لکھنے کا مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ یہاں کے لوگوں کو ہمارے مذہب سے کس قدر لاعلمی ہے۔ صرف لاعلمی ہی ہوتی تو افسوس کی بات نہ تھی۔ بلکہ انہیں ان کے پادریوں نے نہ جانے اسلام کے بارے میں کیا کیا غلط باتیں بتا رکھی ہوں گی۔ جن کا ذکر یہ ہم سے ازرو‌ئے اخلاق نہیں کرتے۔ لیکن دل میں ضرور محسوس کرتے ہوں گے۔ اس بات کا احساس مجھے ایک پادری صاحب کے ساتھ دوران گفتگو میں ہوا یہ پادری صاحب ایک تبلیغی مشن کے رکن ہیں اور ہندوستان میں بنگلور کے مقام پر تبلیغ بھی کرتے ہیں۔ آجکل چھٹیوں پر واپس آئے ہوئے ہیں۔ دوران گفتگو میں انہوں نے مجھ سے کہا کہ قرآن میں تو یہ لکھا ہوا ہے کہ تمام عیسائیوں کو قتل کر دینا چاہیئے۔ میں نے پوچھا کہ "صاحب آپ نے یہ بات کہاں پڑھی۔ ذرا مجھے بھی تو دکھایئے۔ اس پر کھسیانے سے ہو کر کہنے لگے کہ میں نے خود تو نہیں پڑھا۔ البتہ سنا ہے کہ اس قسم کی کوئی چیز لکھی ہوئی ہے۔" (نوائے وقت لائل پور ۲۵ مئی ۱۹۵۵ء)

آخر میں نامہ نگار افسوس کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "مجھے یہ بات سنکر بے حد دکھ ہوا۔ دکھ اس بات پر نہیں کہ اس نے اسلام کو غلط سمجھ رکھا ہے۔ بلکہ دکھ اس بات پر ہوا کہ ہم کتنے اسلامی ممالک ہیں۔ اور ہم سب میں سے کسی ایک ملک کے کسی ایک آدمی نے بھی تو یہ محسوس نہیں کیا کہ اسلام کی تبلیغ یورپ میں اگر اشاعت اسلام کے لئے نہیں تو کم از کم غلط خیالات کی تردید کے لئے ہی کرنی چاہیئے۔ جو متذکرہ قسم کے پادری اپنے سننے والوں کے دلوں میں جاگزیں کرتے ہوں گے...... لیکن یہ کتنے افسوس کا امر ہے کہ عیسائی مذہب سے بے بہرہ اور بیزار ہونے کے باوجود دنیا کے کونے کونے میں تبلیغی مشن بھیجیں۔ اور ہماری یہ حالت ہو کہ اس سے بالکل کورے ہیں"

(نوائے وقت لائل پور ۲۵ مئی ۱۹۵۵ء)

الفضل میں ہم نے ہمیشہ اہل علم حضرات کی توجہ اس طرف مبذول کرانے کی کوشش کی ہے۔ یہ امر باعث مسرت ہے۔ کہ اب بعض احساس رکھنے والے دوست [illegible] میں جاتے ہیں۔ ان باتوں کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ ممکن ہے اسی طرح ہمارے بعض اصحاب علم اور تعلیم یافتہ مسلمان اس طرف متوجہ ہو جائیں۔ اور زیادہ نہیں کم سے کم اتنا تو ہو کہ اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں پادریوں نے یورپ میں پھیلا رکھی ہیں وہی کسی قدر دور ہو جائیں۔ اور وہ ہمارے دین سے اتنا تو واقف ہو جائیں کہ خود مسلمانوں کے سامنے اس کا مضحکہ اڑانے سے باز رہیں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ جو مسلمان یورپ جاتے ہیں۔ ان میں سے بہت کم ہیں۔ جو الٹے خود ان لوگوں سے متاثر نہیں ہوتے اور جن کو خود اسلام کے متعلق کچھ معلومات حاصل ہوں۔ اسلام کی پابندی تو بڑی چیز ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مغرب سے جو الحاد کا طوفان اٹھا ہے۔ وہ اب ساری دنیا پر چھاتا جا رہا ہے۔ اور اسلامی ممالک بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ اس زمانہ میں سب سے زیادہ مشکل یہ ہوگئی ہے کہ تمام دنیاوی طاقتیں الحاد کی پشت پر ہیں اور انسانے بعض قوموں کی قوموں میں نہایت منظم صورت اختیار کرلی ہے۔ بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ "ظہر الفساد فی البر والبحر" کا ذکر جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ موجودہ زمانہ پر اس کا اطلاق سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

یہ درست ہے کہ اگر اسلام والے عزم صمیم کرکے اٹھیں۔ اور ان کے سینے حقیقی ایمان سے منور ہوں تو اس طوفان کا مقابلہ کامیابی سے ہو سکتا ہے۔ مگر ایسا عزم اور ایسا ایمان پیدا کرنا آخر کار اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ انسانی عقلیں تو اس طوفان کے آگے ہتھیار ڈالنے ہی کے لئے اکساتی ہیں۔ اور ایسا ہی ہو رہا ہے۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بنائی ہوئی دنیا کو کو اس طرح ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اور جیسا کہ وہ پہلے انسانیت کی مدد کو آتا رہا ہے اب بھی آئیگا بلکہ آچکا ہے۔

..... رحمت کے دفینے

— از مکرم سمیع اللہ صاحب ربوہ —

کچھ ایسے گیت گائے زندگی نے
کہ ابھرے ڈوب کر دل کے سفینے

عجب وارفتگی سی چھا گئی ہے
عجب انداز سے دیکھا کسی نے

کبھی آنسو کبھی آہیں کبھی چپ
یہی ہیں عشق کی منزل کے زینے

انہیں کیا ہو بھلا درد آشنائی
چھوا جن کو نہ ہو وارفتگی نے

یہ آداب جنوں ہیں اے غم عشق
سکھائے ہیں جو تیری راہبری نے

مسیح پاک نے آکر جہاں میں
لٹائے علم و حکمت کے خزینے

انہیں کیا آرزو ہوگی مظفر
جنہیں مل جائیں رحمت کے دفینے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت اور حضور کی صحت یابی کے متعلق بعض رؤیا

از مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر مولوی فاضل

چند دن ہوئے ایک دوست مجھے ملے۔ اور باتوں باتوں میں کہنے لگے کہ کیا حضرت صاحب کی موجودہ علالت کا بھی حضور کے کسی رؤیا میں ذکر آتا ہے؟ میں نے کہا میں ایک رؤیا آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ آپ اسے پڑھ کر دیکھیں میرا خیال تو یہی ہے کہ اس میں حضور کی موجودہ بیماری اور پھر اس بیماری سے حضور کی صحتیابی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد الفضل مورخہ نومبر ۱۹۴۴ء سے میں نے حضور کا مندرجہ ذیل رؤیا انہیں بتایا حضور فرماتے ہیں۔

"میں نے دیکھا کہ میں بیمار ہوں۔ اور ایک مکان میں ہوں جو ہمارے مکان سے مختلف معلوم ہوتا ہے رات کا وقت ہے۔ کرنل اوصاف علی خاں صاحب جو آجکل دہلی میں رہتے ہیں۔ میرا علاج کر رہے ہیں۔ وہ طبیب نہیں ہیں۔ مگر خواب میں ذہن اس طرف نہیں جاتا۔ کہ جب وہ طبیب نہیں تو علاج کیوں کر رہے ہیں بہر حال ساری رات وہ علاج کرتے رہے اور صبح کے وقت طبیعت درست معلوم ہوئی۔ اتنے میں صبح کی اذان ہوئی اور انہوں نے مجھے یا میں نے ان کو توجہ دلائی۔ کہ اب نماز پڑھ لیں۔ اس پر وہ کسی اور طرف وضو کے لئے چلے گئے۔ اور میں پاس ہی ایک کھڑا تھا اسکے پاس بیٹھ کر وضو کرنے لگا۔ مگر میرے وضو کرتے کرتے ہی یوں معلوم ہوا کہ سورج نیزہ بھر اوپر نکل آیا ہے۔ گویا اتنی سی دیر میں کہ میں اذان کے معاً بعد وضو کرتا ہوا پاؤں دھونے تک پہونچا کہ سورج نکل آیا۔ اس پر میں گھبرایا کہ یہ کیا ہوا نماز کا وقت تو فوت ہوگیا ہے اور آنکھ کھل گئی"۔

میں نے کہا آپ اس رؤیا کو اپنے ذہن میں رکھیے اور پھر حضور کی موجودہ بیماری کے حالات اپنے سامنے لائیے۔

اس رؤیا میں صراحتاً یہ ذکر آتا ہے۔ کہ حضور پر کسی بیماری کا حملہ ہوگا۔ وہ حملہ ایسے مقام پر ہوگا۔ جو قادیان سے مختلف ہوگا۔ وہ حملہ رات کے ... ہوگا۔ اور پھر ساری رات حضور کا علاج جاری رہے گا اور جب صبح ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کو اپنی طبیعت درست معلوم ہوگی اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسلام کی ترقی کے ایسے غیر معمولی سامان پیدا فرمائے گا۔ کہ اسلام کا سورج نکل آئے گا۔ اور اس کا نکلنا اتنی جلدی ہوگا کہ اسے دیکھ کر لوگ حیران رہ جائیں گے۔

میں نے کہا ۲۶ فروری ۱۹۵۵ء کو نماز مغرب اور عشاء کے مابین پونے سات بجے کے قریب ربوہ میں حضور پر بیماری کا حملہ ہوا۔ یہ حملہ ایسا شدید تھا۔ کہ تمام جماعت میں اس خبر سے ایک کہرام مچ گیا۔ اور ساری رات مخلصین جماعت نے دعاؤں اور گریہ وزاری اور صدقہ وخیرات میں بسر کردی پھر حضور کے علاج کے لئے راتوں رات لاہور سے ماہر ڈاکٹر بلوائے گئے۔ جو ساری رات حضور کا علاج کرتے رہے۔ اور جب صبح ہوئی۔ تو ڈاکٹروں نے متفقہ طور پر یہ اعلان کیا کہ فالج کا اثر اب قریباً دور ہو چکا ہے صرف بائیں ہاتھ میں کچھ کمزوری باقی ہے۔ چنانچہ ۲۷ اور ۲۸ فروری کے الفضل دیکھ لیں۔ حضور کی بیماری کا ابتدائی حملہ کیسا خطرناک تھا۔ مگر پھر کس طرح لمحہ بہ لمحہ وہ حملہ کم ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ جب صبح ہوئی تو ڈاکٹروں نے خود کہا کہ اب فالج کا اثر قریباً دور ہو چکا ہے۔ کیا یہ حضور کے اس رؤیا کی صداقت کا ثبوت نہیں۔ کیا دنیا میں کہیں اور بھی ایسی نظیر ملتی ہے۔ کہ رات کے وقت ایسی خطرناک بیماری کا حملہ ہو۔ جو فالج کی ہم شکل ہو۔ اور سورج نمودار ہونے پر وہ بیماری خدا تعالیٰ کے فضل سے دور ہو چکی ہو۔ یہ جو کچھ ہوا محض اس لئے ہوا کہ ہمارے بلند و برتر خدا کی نصرت حضور کے شامل حال تھی۔ وہ آپ حضور کا معالج بنا۔ اور اس نے بارہ گھنٹے کے اندر اندر بیماری کا رخ پلٹ کر رکھ دیا۔

اس رؤیا میں کرنل اوصاف علی خان صاحب کا معالج دکھایا جانا گو بتاتا تھا۔ کہ حضور کی اس صحت یابی میں خدائے بلند و برتر کا ہاتھ کام کر رہا ہوگا۔ اور اسی کے فضل و رحم سے حضور صحت پائیں گے۔ مگر ضمناً ایک یہ پہلو بھی نمودار ہوگیا۔ کہ حضور کے علاج کا شرف جن معزز ڈاکٹروں کو حاصل ہوا ان میں کرنل الٰہی بخش صاحب کا نام خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس رؤیا میں یہ بھی خبر دی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد ایسے حالات پیدا فرمائے گا۔ کہ ضلالت اور گمراہی کی تاریکی دنیا سے مٹ جائے گی۔ اور اسلام کا سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمکنے لگے گا۔ اور یہ ترقی اتنی سرعت کے ساتھ ہوگی کہ بیگانے تو الگ رہے اپنے بھی اس غیر معمولی تغیر کو دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔ گویا خدا کا فضل اس زور سے نازل ہوگا۔ کہ ہماری کوششیں اس کے مقابلہ میں بالکل حقیر نظر آنے لگیں گی۔ چنانچہ اسی بیماری کے نتیجہ میں حضور کے دل میں سفر یورپ کی تحریک پیدا ہوئی۔ اور حضور اپنے اہل بیت اور خدام سمیت وہاں تشریف لے گئے۔ حضور کا وہاں تشریف لے جانا گو علاج کی غرض سے ہے۔ مگر اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ حضور کا یہ سفر اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے ایک اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ اب جلد ہی ایسے تغیرات پیدا فرمائے گا۔ جو اسلام کو پھر دنیا میں غالب کردیں گے۔

وہ دوست یہ رؤیا سنکر بہت محظوظ ہوئے اور کہنے لگے یہ تو بہت واضح رؤیا ہے مگر سوال یہ ہے کہ حضور تو بعد میں بھی بیمار رہے۔ گو بیماری کے حملہ کی انتہائی شدت صرف ایک رات رہی۔ مگر علالت نے بہر حال لمبا وقت لیا۔ اور اب بھی جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ حضور کو ہر قسم کی تشویش سے بچائے اس کا تو خواب میں ذکر نہیں آتا۔ میں نے کہا اس کا بھی حضور کے ایک دوسرے رؤیا میں ذکر آتا ہے۔ مگر اس رؤیا کے سننے سے پہلے یہ امر ذہن نشین کر لیجئے۔ کہ حضور حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نظیر ہیں۔ اور رؤیا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دکھائے جانے سے بعض دفعہ خود سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اپنا وجود ہوتا ہے۔

اس کے بعد میں نے انہیں یہ دوسرا رؤیا بتایا جو ذیل میں درج ہے۔

حضور فرماتے ہیں۔

"میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیمار ہیں۔ اور ایک ایسی جگہ ہیں جہاں دائیں بائیں تو عمارتیں ہیں۔ مگر درمیان میں پچاس ساٹھ گز کھلی جگہ ہے۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چارپائی بچھی ہے۔ ......

...... میرے ذہن میں آیا۔ کہ اور تو سارے رشتہ دار یہاں جمع ہو گئے ہیں۔ مگر منور احمد یہاں نہیں ہے۔ وہ حیدر آباد میں ہے۔ اس پر میں نے نیک محمد صاحب سے کہا کہ فوراً تار گھر جاؤ اور منور احمد کو تار دو۔ کہ فوراً آجاؤ۔ وہ جانے لگے۔ تو میں نے کہا عام طور پر لوگ "فوراً" کے معنے فوراً آجانا نہیں سمجھتے۔ بلکہ خیال کر لیتے ہیں کہ بلانے کے لئے تاکید کی ہے۔ اس لئے تار میں یہ الفاظ لکھوانا کہ پہلی گاڑی سے چلے آؤ۔ پھر خیال آیا کہ اس میں بھی پورا زور نہیں اور کہا کہ یوں لکھنا

By first train without fail

اس پر وہ تار دینے کے لئے دوڑے۔ اور میں اس خیال سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس کوئی اور آدمی نہیں آپ کی طرف چل دیا۔ مگر اس وقت بھی مڑ مڑ کر نیک محمد صاحب کو بتاتا جاتا ہوں کہ یہ الفاظ ضرور لکھنا

By first train without fail

اور نیک محمد صاحب دوڑے جاتے ہیں۔ اور جواب دیتے جاتے ہیں کہ میں سمجھ گیا ہوں میں سمجھ گیا ہوں یہی الفاظ لکھوں گا۔ جب میں واپس پہونچا تو میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس کوئی آدمی نہیں، اور کچھ اندھیرا سا بھی ہو گیا ہے۔ جیسے شام کا وقت ہوتا ہے۔ مگر ایک طرف جو دیکھا تو دو لڑکیاں نظر آئیں۔ جن میں سے ایک کو میں ہمشیرہ مبارکہ بیگم کی ملازمہ سمجھتا ہوں اور دوسری کو ہمشیرہ امۃ الحفیظ کی ملازمہ سمجھتا ہوں۔ اس وقت میں سمجھتا ہوں۔ کہ ان کو پہرہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے اس وقت تکیہ کے سہارے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس طرح بیٹھے ہیں۔ کہ گویا نماز پڑھ رہے ہیں۔ اور میں خوش ہوتا ہوں کہ اب آپ کی طبیعت آگے سے اچھی ہے۔ اتنے میں ہمارے گھر کے کچھ بچے جو تین چار یا پانچ سال کی عمر کے ہیں صحن کی طرف نکل آئے۔ اور ان کے آنے سے میں نے سمجھا کہ گھر کے لوگ نہیں ہیں۔ مجھے اس وقت وہاں بچوں کا شور کرنا اور کھیلنا ناگوار گزرا اور میں نے ان کو ڈانٹ کر وہاں سے ہٹا دیا۔

اور پھر زنانہ میں اس مکان کے اندر گیا۔ جہاں سے بچے آئے تھے۔ تاکہ ان کی ماؤں کو سمجھاؤں اندر آ کر میں نے دیکھا۔ کہ میری ایک بیوی کھڑی ہیں۔ ان سے میں نے غصہ سے کہا۔ کہ ان بچوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام والے صحن میں آنے سے روکو آپ بیمار ہیں۔ ان کے شور سے آپ کو تکلیف ہوگی۔ اگر پھر میں نے کسی بچہ کو وہاں دیکھا۔ تو میں اسکی ہڈیاں توڑ دوں گا۔ پھر میں اس مکان میں جو نہایت وسیع معلوم ہوتا ہے۔ آگے چلتا گیا۔ اور میں دل میں خیال کرتا ہوں۔ کہ جماعت نے اس موقعہ پر احتیاط سے کام نہیں لیا۔ اور پہرہ کا انتظام نہیں کیا۔ مگر جب میں جاتے جاتے دوسری طرف کے دروازوں کے پاس پہنچا۔ تو میں نے دیکھا کہ دروازوں کے دائیں بائیں احمدی پہرہ دے رہے ہیں۔ وہ قادیان کی جماعت کے معلوم ہوتے ہیں۔ اس پر مجھے خوشی ہوئی۔" (الفضل ۵ نومبر ۱۹۵۴ء)

میں نے کہا۔ اس رؤیا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیمار دکھائے جانے سے مراد درحقیقت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ناسازی طبع تھی۔ جو ابتدا میں ایسا تشویشناک رنگ اختیار کر گئی۔ کہ حضور کے تمام رشتہ دار علاج اور دعا اور خدمت کی غرض سے اکٹھے ہو گئے۔ اور دور کے رشتہ داروں کو تاروں کے ذریعہ اس بیماری کی اطلاع دی گئی۔ اور وہ دوڑتے ہوئے ربوہ پہنچ گئے۔ اور انہوں نے رات اور دن حضور کی خدمت میں حصہ لے کر اللہ تعالےٰ سے بہت بڑا اجر حاصل کیا۔ مگر سارے رشتہ داروں میں سے نام لے کر صرف ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کا ذکر آنا بتاتا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں حضور کی اس بیماری کے سلسلہ میں خاص طور پر خدمات سر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ چنانچہ جیسا کہ واقعات سے ظاہر ہے۔ ایسا ہی ہوا۔ اور اب بھی ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کو سفر یورپ میں حضور کے ہمراہ تشریف لے جانے کا شرف حاصل ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضور کو عمر دراز عطا فرمائے۔ اور کامیابی و بامرادی اور صحت و سلامتی کے ساتھ جلد واپس لائے۔

میری یہ گذارشات اس دوست کے لئے تسلی کا موجب ہوئیں۔ اور وہ سلام کہہ کر رخصت ہو گئے۔

نظریہ ارتقاء اور قرآنی موقف

(۳)

(از مکرم محمد احمد صاحب ایم ۔ ایس سی واقف زندگی)

ابتدائی مراحل سے لے کر موجودہ انواع تک پہنچنے تک ہزاروں نئی انواع پیدا ہوئیں۔ اور ان میں سے بہتیری نابود ہو گئیں۔ اور سائنس وہ غیر اصلح تھیں۔ ان کے صفحہ ہستی سے مٹ جانے کی وجوہات سائنس نے یوں بیان کی ہیں:۔

(۱) آب و ہوا میں فوری تبدیلی۔ اکثر کمزور انواع اس تبدیلی کو برداشت نہ کر سکیں۔ اور من حیث الکل ختم ہو گئیں۔

(۲) آتش فشاں پہاڑوں سے لاوا ابلنے کی وجہ سے ان کے دامن میں میلوں تک بسنے والے جاندار بھسم ہو گئے۔ سمندروں میں واقع آتش فشاں پہاڑوں نے زہریلی گیسیں خارج کیں۔ جن سے پانی کی مخلوق کو نقصان پہنچا۔

(۳) شدید سردی کی لہروں نے اکثر جانداروں کا صفایا کر دیا۔ اس کی ایک مثال ۱۸۸۲ء میں نظر آئی تھی۔ خلیج میکسیکو میں Tile fish کثیر تعداد میں پائی جاتی تھی۔ مگر اس سال جہاز رانوں نے دیکھا۔ کہ میلوں تک سمندر اس مچھلی کی لاشوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کی وجہ قطب جنوبی سے آنے والی ایک سرد رَو تھی۔ مچھلی کی اس نوع کو اس قدر نقصان پہنچا۔ کہ کہیں ساٹھ سال بعد جا کر پھر اس کی تعداد اتنی ہوئی ہے۔ کہ چڑیا گھروں اور مچھلی گھروں (ایکوریم) میں رکھنے کے لئے مہیا ہو سکے۔

اسی طرح ۹۵-۱۸۹۴ء میں فلوریڈا اور بہا کے تمام جاندار مسلسل سردی سے ہلاک ہو گئے۔ اور ۱۹۴۰ء کے موسم سرما میں نیویارک کے علاقہ کے تمام بلو برڈ تین دن میں ختم ہو گئے۔

(۴) اسی طرح جو جھیلیں سوکھ جاتی ہیں۔ یا دلدلیں خشک ہو جاتی ہیں۔ ان کے باسی جاندار ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اس قسم کے قدرتی حادثات سے انواع تباہ ہوئیں۔ ان میں سے بعض کے ڈھانچے ملے ہیں۔ اور بعض کی ہڈیوں کے صرف کچھ حصے جن سے ان کی غیر معمولی جسامت کا اندازہ ہوتا ہے۔ بعض ڈھانچے ایسے جانداروں کے ہیں۔ جو ۳۰ فٹ اونچے اور ۷۵ فٹ لمبے تھے۔ ۱۹۳۷ء میں سائبیریا کے شمالی علاقوں کی برف سے ایک بہت بڑے جانور کا لاشہ ملا ہے۔ جو عام ہاتھی سے ۳ گنا بڑا تھا۔ جسم پر بال تھے۔ (جو برفانی علاقوں کے جانداروں کی علامت ہے) اور شکل و صورت ہاتھی سے مشابہ تھی۔ برف میں دبے رہنے کی وجہ سے اس کا گوشت اس حد تک محفوظ رہا تھا۔ کہ سائنسدانوں نے اسے کھانے کے قابل قرار دیا تھا۔

سائنسدانوں کے نزدیک قدرت کے یہ وسیع پیمانے پر قتل عام محض اتفاقی حادثات کا نتیجہ تھے جن سے وہ انواع تباہ ہو گئیں۔ جو ان تبدیلیوں کو برداشت نہ کر سکیں۔ یعنی وہ زندہ رہنے کی اہل (اصلح) نہیں تھیں۔ لیکن قرآن مجید کہتا ہے۔ کہ صرف وہی باقی رکھا گیا جو انسان کے لئے مفید تھا اور اس سے سوا یمحوا اللہ ما یشاء و یثبت (رعد ع ۱) اللہ تعالےٰ جسے چاہتا ہے مٹاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے۔

ارتقائے انسانی

انسان کی پیدائش اور تکمیل کے متعلق مختلف مذاہب نے اپنے اپنے نظریے پیش کئے ہیں۔ ہندوؤں کی رگوید میں مرقوم ہے۔ کہ ایک یگیہ سے کہ جس میں سب نے ہوَن کیا تمام جانور اور دیوتا پیر وغیرہ پیدا ہوئے۔ برہمن ایشور کے منہ سے۔ کھتری بازو سے۔ ویش پیٹ سے اور شودر پاؤں سے پیدا ہوئے۔ ایک دوسری کتاب میں ایشور اور اس کی زوجہ کا مختلف جانداروں کی شکل اختیار کرنے اور افزائش نسل کرنے کا ذکر ہے۔ بائیبل (باب پیدائش) میں اجمالاً تمام جانداروں کا خدا کے حکم کے تحت پانی سے پیدا ہونا فضا میں خدا کے حکم سے پرندوں کا نمودار ہونا اور اپنی صورت پر انسان کی پیدائش مذکور ہے۔

قرآن مجید نے اس ضمن میں تمام تفاصیل بیان کی ہیں۔ اور وہ تمام تر سائنس کی موجودہ تحقیقات سے اس طرح مصدقہ ہیں۔ کہ بے اختیار خدا تعالےٰ کی حمد کرنے کو جی چاہتا ہے۔ جس نے ایک امی (فداہ نفسی) کو آج سے چودہ سو سال قبل فطرت کے یہ راز سنائے سائنس نے اس بارہ میں جو کچھ بیان کیا ہے۔ بدقسمتی سے اسے بہت حد تک غلط سمجھا گیا۔ اور سائنس کے مسلسل احتجاج کے باوجود غلط نظریات اس کی طرف منسوب کئے گئے۔ اور اس طرح مذہب کے مقابل پر لا کھڑا کیا گیا۔ پیدائش انسانی کے متعلق سائنس کا نظریہ مختصراً یہ ہے:۔

تمام جانداروں کی طرح انسان بھی ایک ذرۂ حیات کی شکل میں پیدا ہوا۔ اور تکمیل پانے سے قبل مختلف ادوار میں سے گزرا۔ اس کے انتہائی بُعد پر واقع اجداد موجودہ ہیئت اور عادات نہیں رکھتے تھے۔ اور شعوری طور پر بھی موجودہ انسان سے کہیں پیچھے تھے۔ انسان میں دوسرے حیوانات کے مقابلہ پر بعض خصوصیات فطرتاً زیادہ تھیں۔ اور ان کی وجہ سے وہ دوسروں کے مقابلہ میں ممتاز ہوا۔ اور ارتقاء کی منازل کو تیز رفتاری سے طے کر گیا ہے۔

اس سیدھے سادھے اور بے ضرر نظریہ پر لایعنی حاشیہ آرائی کر کے اس کی شکل یوں مسخ کی گئی۔ کہ ایک غیر جانبدار آدمی سوائے جھٹلانے کے اور کچھ نہیں کر سکتا۔ اور اس نقار خانے میں اس قدر شور و شغب کیا گیا۔ کہ بیچارے سائنسدانوں کی آواز دب گئی۔ اور وہ کہتے ہی رہے کہ

More carefully detailed comparison of the skeletons, brain, muscular and Nervous systems of man and the great apes showed that such a line of descent was not possible ...... the apes were shown to be neither primitive nor rudimentary forms of man. Each in its kind equally with man is a highly developed type.
(E.N. Fallaze, Man's Family Tree.")

ترجمہ:۔ انسان اور بڑے بندروں کی ہڈیوں۔ دماغ اور نظام ہائے اعصاب و عضلات کا تفصیلی مقابلہ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ انسان ہرگز ہرگز ان بندروں کی نسل میں سے نہیں ہے۔ .... بندر کسی طور پر بھی انسان کی ابتدائی یا غیر مکمل صورت ثابت نہیں ہو سکا۔ یہ ہر دو انواع ارتقائی لحاظ سے بالکل علیحدہ اور اپنے آپ میں مکمل ہیں۔

اس وضاحت کے باوجود نظریۂ ارتقاء کے معتقدوں کی زندگی میں بھی اور آج تک پڑھے لکھے لوگ اس بارہ میں احتیاط سے کام نہیں لیتے رہے۔ (مثلاً حضرت اکبر الٰہ آبادی ع ڈارون بولا بوزنہ ہوں میں) اور اس طرح نہ صرف کتمانِ حق کے مجرم ہیں۔ بلکہ اپنے کم علم سامعین کے لئے گمراہی کا موجب بنتے ہیں۔

انسان کی تخلیق کے متعلق قرآن مجید نے فرمایا ہے۔ کہ کائنات کی تخلیق کے ساتھ ہی اللہ تعالےٰ نے انسان کو پیدا کر دیا تھا۔ (بروئے حدیث قدسی لولاک لما خلقت الافلاک۔ گویا تکوینِ کائنات ہوئی ہی انسانِ کامل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر تھی) پیدائش سے قبل کی حالت کے متعلق فرمایا۔

اولا یذکر الانسان انا خلقنٰہ من قبل ولم یک شیئًا۔

(مریم ع ۵)

یعنی ایک دور انسان پر ایسا بھی آیا ہے۔ کہ ہم نے اسے پیدا کیا اس حال میں کہ وہ اس سے پہلے موجود

نہیں تھا۔

دوسرا مرحلہ

هل اتى على الانسان
حين من الدهر لم يكن شيئاً مذكوراً
(دھر رکوع ۱)

کیا انسان پر وہ زمانہ نہیں آیا کہ وہ انتہائی حقیر (ناقابل ذکر) حالت میں تھا۔

اس حقیر حالت کی طرف انسان کی بار بار توجہ دلائی گئی ہے۔ اور اس طرح سرکشی سے باز رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ فرمایا

الذى احسن كل شیٔ خلقه
وبدأ خلق الانسان من طين
ثم جعل نسله من سلٰلة من
ماءٍ مهين ٥ (سجدہ ع ۱)

ترجمہ وہ ذات جس نے ہر شے کو احسن طریق پر پیدا کیا ہے۔ اور انسان کو پانی ملی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس کی نسل (حقیر پانی کے قطرہ پر مشتمل) نطفہ سے پھیلائی (یعنی اس سے قبل تناسل کا طریق کوئی اور تھا)

دوسری جگہ فرمایا۔

خلقكم من نفسٍ واحدةٍ
وخلق منها زوجها وبث
منهما رجالاً كثيراً ونساءً
(نساء ع ۱)

ترجمہ:۔ تمہیں ایک جاندار سے پیدا کیا جس میں (بعد میں) زوجیت کا نظام قائم کیا اور (مختلف ادوار سے گزار کر) اس سے کثیر تعداد میں مرد اور عورتیں بنائیں

ارتقاء کے ادوار کے متعلق فرمایا

وقد خلقكم اطواراً۔۔۔

والله انبتكم من الارض نباتاً
ثم يعيدكم فيها ويخرجكم
اخراجاً ٥　(نوح ع ۱)

ترجمہ:۔ یقیناً تمہیں متعدد دوروں میں گزار کر پیدا کیا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اللہ تعالیٰ نے تم کو زمین سے (ابتداء میں) نباتات کی طرح اگایا ہے۔ پھر تمہیں اسی زمین میں لوٹا دیتا ہے (تاکہ دوسرے دور کا انتظار کرو) اور پھر نکالتا ہے۔ بہتر صورت میں۔

ثابت ہوا کہ نباتی خلیوں کے دور کے بعد انسان مختلف ادوار سے گذر کر موجودہ ہیئت کو پہنچا ہے (طور کے معنی عربی زبان میں اندازہ ہیئت اور حالت کے ہوتے ہیں۔ (اقرب)

سائنس کا یہ بھی متفق علیہ نظریہ ہے کہ مختلف جانداروں نے ارتقاء کے جو مراحل لاکھوں سال میں طے کئے ہیں۔ وہ ہر جاندار کی پیدائش کے وقت مختصر کرکے دکھا دیئے جاتے ہیں۔ یعنی جس طرح ایک خلیہ سے پیدائش ہوئی۔ اور پھر زیادہ خلیوں والی حالت آئی پھر ابتدائی حیوانات بنے جن سے اعلیٰ انواع ظہور میں آئیں۔ اسی طرح استقرار حمل کے بعد نر کا مادۂ حیات (Sperm) بیضۂ انثی سے مل کر ایک Fertilized Cell بناتا ہے جو ایک خلیہ ہوتا ہے۔ پھر خلیوں کی تقسیم سے لوتھڑا بنتا ہے حتیٰ کہ وضع حمل کے قریب مکمل جاندار کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ انسان کے ان ادوار کے متعلق قرآن مجید نے فرمایا ہے

ولقد خلقنا الانسان من سلٰلة
من طين۔ ثم جعلناه نطفة
فى قرار مكين۔ ثم خلقنا النطفة
علقة فخلقنا العلقة مضغة
فخلقنا المضغة عظاماً فكسونا
العظام لحماً ثم انشاناه خلقاً
اخر۔ فتبارك الله احسن
الخالقين (مومنون ع ۱)

ترجمہ:۔ ہم نے انسان کو گیلی مٹی کے نچوڑ (سلالہ کے معنی بچہ offspring اور نچوڑ essence کے ہیں لغات الدریہ) سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ کی شکل میں قرار پا گیا۔ پھر نطفہ سے علقہ (خون کے جمے ہوئے خلیے) بنا اور علقہ سے لوتھڑا۔ لوتھڑا ہڈیوں میں تبدیل ہوا۔ جنہیں گوشت پہنایا گیا۔ اور اس طرح سے اسکی نشاۃ ثانیہ ہوئی اور اللہ تعالیٰ کیا ہی اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

یاد رہے کہ جنین کی حالت میں انسانی بچہ دوسرے حیوانات مثلاً مرغی بھیڑ گائے وغیرہ کے جنین سے تمیز نہیں کیا جا سکتا انسانی جنین میں دم پیدا ہوتی ہے۔ جو بعد میں غائب ہو جاتی ہے اس طرح سے طویل ارتقائی ادوار کو Miniature scale پر پیش کر دیا گیا۔

خلاصہ کلام یہ کہ انسان کی نشوونما میں ارتقاء تسلیم ابتدائی ادوار مسلم اور انتہائی تکمیل ظاہر ہے انسان نے بھی یہ ادوار باقی جانداروں کے متوازی گذارے ہیں۔ مگر ان کے مقابلہ پر جلد جلد ترقی کی اور ارتقاء میں اپنی مخصوص صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ جو اسے دوسرے جانداروں سے ممیز کرتی ہیں۔ اور جن کی وجہ سے انسان تمام انواع کا حاکم مطلق ہے۔ انسان کی اس استثنائی اہلیت کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

انا خلقنا الانسان من نطفة
امشاج۔ نبتليه فجعلناه سميعاً
بصيراً　(دھر ع ۱)

ترجمہ۔ ہم نے انسان کو نطفہ امشاج سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں۔ پس ہم نے اسے سمیع و بصیر بنایا۔

امشاج کے معنی ہیں مختلط۔ مرکب (اقرب)

یعنی انسان مرکب القویٰ نطفہ سے پیدا کیا گیا ہے اس میں فطرتی طور پر وہ صلاحیتیں ودیعت کردی گئی ہیں۔ جن کو بروئے کار لا کر وہ مختلف جہات میں ترقی کر سکتا ہے۔ اس کے مقابلہ پر دوسرے جانداروں کی پیدائش نطفہ غیر امشاج سے ہوتی ہے۔ اور وہ دماغی لحاظ سے ترقی کے نااہل ہیں۔ آج کا بندر اپنے قویٰ کے لحاظ سے ہزاروں سال پہلے کے بندر کے مشابہ ہے۔ لیکن انسان فطرتی طور پر ہر لحظہ ترقی کر رہا ہے

(باقی)

بچوں کے اسلامی نام رکھنے میں حکمت

از مکرم قاضی علی محمد صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ سیالکوٹ

محترم المقام حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے مشرکانہ ناموں سے بچنے کے متعلق حال ہی میں بذریعہ الفضل احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ بالخصوص قوم کے ان احباب کے لئے جو بے سوچے سمجھے نومولود بچوں کے بے معنی یا مشرکانہ نام رکھ دیتے ہیں آپ کے ارشادات ذریں بہت ہی مفید ہیں۔

انسان کی زندگی کو اس کے نام کے ساتھ بڑا دخل ہے نام کا طبیعت پر بڑا اثر پڑتا ہے۔ الفاظ ہی تو ہوتے ہیں۔ جن کے بولتے ہی فساد کے بھڑکتے شعلے سرد پڑ جاتے ہیں اور الفاظ ہی امن وامان کے خرمن کو جلا کر خاک سیاہ کر دیتے ہیں۔ الفاظ ہی سے مشکل امور کی گتھیاں سلجھ جاتی ہیں۔ اور الفاظ ہی سے بنے بنائے کام بگڑ جاتے ہیں کسی کو بہادر کہو۔ تو اس کا نتیجہ چستی اور ہمت آفرینی ہے۔ بزدل اور سریل کہنے سے طبیعت پر کاہلی اور پژمردگی چھا جاتی ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ نام وہ چیز ہے۔ جو پیدائش سے لے کر موت تک ساتھ رہتا ہے۔ اسلئے نام کے الفاظ اس کا مفہوم مذہبی اور اخلاقی لحاظ سے نہایت جامع۔ بہت پاکیزہ۔ معنی خیز۔ اعلیٰ اور ارفع ہونا چاہیئے۔ جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ اور عبدالرحمٰن بہترین نام بتائے۔ اب غور فرمایا جائے کہ جس شخص کا نام عبداللہ (اللہ کا غلام ہو گا) عقل وشعور کے تقاضے سے وہ اپنی غلامی کی زنجیر صرف اپنے مالک اور خدائے ذوالجلال کے ہاتھ دے کر خود کو ہر غیر اللہ کی غلامی سے آزاد تصور کرے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا غلام بننا یا کہلانا گوارا نہ کرے گا اور پھر بحیثیت غلام ہونے کے اپنے دکھوں۔ غموں اور مصیبتوں میں صرف اپنے مالک حقیقی کے آگے ہی دعا کے لئے پکارے گا۔ کیونکہ اس کی اپنی ذات کے سوا سبھی اس کے غلام ہیں۔ مالک صرف وہی ایک ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا يقولن احدكم عبدى وامتى

خبردار! کوئی تم میں سے کسی کو، میرا بندہ اور میری لونڈی نہ کہے۔ کیونکہ كلكم عبيد الله و كل نساءكم اماء الله۔ سب تمہارے مرد اللہ کے بندے ہیں اور تمہاری سب عورتیں اللہ تعالیٰ کی لونڈیاں ہیں۔ (صحیح مسلم)

اس سے معلوم ہوا کہ عبدالرسول۔ عبدالنبی وغیرہ نام رکھنے منع ہیں "عبد" اور "امت" کو سوائے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے کسی اور نام کی طرف مضاف نہیں کرنا چاہیئے۔ یعنی عبد اور امت کا مضاف الیہ اللہ تعالیٰ اور اسکے اسمائے حسنہ ہی ہو سکتے ہیں جیسے عبداللہ امۃ اللہ۔ عبدالکریم۔ امۃ الکریم

اسی طرح۔ زینب بنت ابی سلمہؓ فرماتی ہیں سمیت برّۃ۔ میرا نام برّہ رکھا گیا تو اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا۔ لا تزكوا انفسكم الله اعلم باهل البر منكم۔ اپنے آپ کو پاک نہ کہو اللہ خوب جانتا ہے کہ کون تم میں سے نیکوکار ہے سموها زينب۔ فرمایا۔ اس کا نام بجائے برّہ کے زینب رکھو (صحیح مسلم)

پھر حضور انور نے اپنی ایک بی بی کا نام تبدیل فرمایا۔ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جویریہؓ کا جو حضور کی ازواج مطہرات میں سے تھیں۔ نام برّہ تھا۔ فحول رسول الله صلے الله عليه وسلم اسمها جويرية۔ آنحضرتؐ نے ان کے نام برّہ کو جویریہؓ سے بدل دیا۔ (صحیح مسلم)

اسی طرح حضور نے ایک بچے کا نام بھی بدل دیا سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ منذر بن ابی اسیدؓ آنحضرتؐ کی خدمت میں لائے گئے حضور نے اپنی ران پر رکھ کر فرمایا۔ اس کا نام کیا ہے بتایا گیا کہ فلاں نام ہے۔ فرمایا نہیں اس کا نام منذر (مبلغ اسلام) رکھو (بخاری)

اسی طرح حضرت عمرؓ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا۔ یعنی گناہگار۔ جب آنحضرتؐ کو اس کا علم ہوا۔ تو اس کا نام بجائے عاصیہ کے جمیلہ رکھ دیا (صحیح مسلم)

ایک شخص اپنی قوم کے ہمراہ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ لوگوں کو اسے الحکم کی کنیت کے ساتھ پکارا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا سنو! حکم صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ فرمایا۔ تم نے یہ کنیت کیوں رکھی ہوئی ہے۔ اس نے کہا کہ میں لوگوں کے فیصلے کرتا ہوں۔ اور وہ مانتے ہیں۔ فرمایا کیا تمہاری کوئی اولاد ہے۔ اس نے عرض کیا ہاں

(باقی [illegible] پر)

وقارِ عمل روزانہ منائے جانے کیوں ضروری ہیں؟

"میں نے جماعت کو عموماً اور خدام کو خصوصاً اس امر کی ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں اور کسی کام کو بھی عار نہ سمجھیں اور اس کے لئے میں نے ایک مفصل سکیم خدام الاحمدیہ کے سامنے پیش کی تھی کہ وہ اس طریق پر کام کریں۔ میری اس سکیم پر جس حد تک کام کیا گیا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اور میری وہ سکیم ٹکڑے ٹکڑے ہو کر تِل کی حیثیت اختیار کر گئی۔ پہلے روزانہ آدھ گھنٹے کے کام کا اہتمام کیا گیا۔ پھر کہا گیا کہ روزانہ آدھ گھنٹہ مشکل ہے۔ ہفتہ میں ایک بار ہو جائے تو غرض پوری ہو سکتی ہے۔ پھر سوال اٹھایا گیا کہ ہر ہفتہ وقارِ عمل منانا مشکل ہے اگر پندرہ دن کے بعد وقارِ عمل کر لیا جائے تو اس میں بہت حد تک آسانی ہو سکتی ہے۔ پھر یہ سوال اٹھایا گیا کہ پندرہ دن کے بعد خدام جمع نہیں ہو سکتے اگر اسے ماہوار کر دیا جائے تو تمام خدام کو جمع ہونے میں سہولت رہے گی۔ اور پھر ماہوار ہونے کی بجائے سال میں پانچ دفعہ وقارِ عمل منانا کافی سمجھا گیا۔ اب مجھے علم نہیں کہ وہ پانچ دن بھی وقارِ عمل منایا جاتا ہے یا نہیں۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ سال میں پانچ دن وقارِ عمل منایا جاتا ہے تو بھی اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ سال میں صرف پانچ دن اپنے ہاتھ سے کام کرنے سے کیا عادت پیدا ہو سکتی ہے وہ مقصد جو میرے مدِنظر تھا کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا ہو۔ اور کسی کام کو کرنے میں عار نہ محسوس کی جائے وہ بالکل پورا نہیں ہو رہا۔"

(فرمودہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقع سالانہ اجتماع ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۴ء)

مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ضرورت اسسٹنٹ ماسٹرس آر۔پی۔اے۔ایف پبلک سکول سرگودھا ولوئر ٹوپہ

یہ اسامیاں وزارت دفاع کراچی کے تحت ہیں۔ تنخواہ ۲۵۰-۲۰-۴۵۰-۶۰۰-۲۵-۷۵۰ موزوں امیدواران کو بعد انتخاب ۶ تا ۱۲ ماہ کیلئے یو کے میں پبلک سکولوں کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے بھیجا جائے گا۔ مزید سروس کے بعد اسامیاں خالی ہونے پر اسسٹنٹ ماسٹروں کو بطور ہیڈ ماسٹر ترقی پر تنخواہ ۶۰۰-۴۰-۱۰۰۰-۱۰۵۰-۲/۵۰-۱۱۵۰ پر اپائنٹمنٹ فنڈ وگرانی الاؤنس علاوہ

شرائط کم از کم بی۔اے سیکنڈ کلاس علاوہ مہارت ٹیچنگ ماہر (Specialist) اور کھیلوں میں دلچسپی ومہارت لازمی۔ انٹرویو لاہور۔ کراچی پشاور۔ ڈھاکہ میں تاریخ کی اطلاع بعد میں۔ پوری تفصیلات پر مشتمل درخواستیں بنام Principal, R.P.A.F. Public School, Sargodha.

سرگودہ ۱۶/۶/۵۵ تک مطلوب ہیں۔ (سول لاہور ۲/۵/۵۵)

روڈس سکالرشپ

مالیت وظیفہ ۶۰۰ پونڈ سالانہ۔ آکسفورڈ میں دو یا تین سال لیے گا۔ تعلیم اکتوبر ۱۹۵۶ء میں شروع ہو گی۔ شرائط:۔ فرسٹ کلاس آنرس بیچلر ڈگری۔ فرسٹ کلاس ایم۔اے یا بلند سیکنڈ کلاس ایم۔اے یا ایم۔ایس۔سی عمر یکم اکتوبر ۱۹۵۶ء کو ۱۹ تا ۲۵ کھیلوں کی قابلیت اچھی ہو۔ میمورنڈم وفارم درخواست Mr. Justice J. Ortcheson 20, Punjab Club, Lahore سے طلب ہوں۔ اور مکمل درخواست ان کے نام ۳۰/۶/۵۵ تک ارسال ہو۔ لفافہ Rhodes Scholarship لکھا ہو (سول لاہور ۲۰/۵/۵۵)

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ تیج گاؤں

جولائی میں ۱۲۰ طلبہ داخل ہوں گے۔ چار مضامین کی تعلیم ہو گی۔ سول۔ مکینیکل۔ الیکٹریکل و پاور انجینئرنگ سہ سالہ کورس۔ ماہوار فیس صرف -/۵ روپے ماہوار۔ شرط داخلہ میٹرک پاس۔

(سول لاہور ۵/۵/۱۹۵۵) ناظر تعلیم وتربیت ربوہ

پتہ مطلوب ہے

شیخ نقیر علی صاحب پسر قاضی اصغر علی صاحب ساکنہ میرٹھ شہر بھارت سے پاکستان تشریف لے آئے ہیں ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر خود وہ یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ

راولپنڈی میں درس قرآن اور نماز عید

رمضان المبارک میں جناب مولانا عبدالغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے تمام قرآن کریم کا درس دینے اور اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق بخشی۔ اوسط حاضری ساٹھ رہی جو جمعہ کے روز یکصد تک ہو جاتی رہی۔ مردوں کے علاوہ مستورات درس میں شامل ہوتی رہیں۔ ۲۹ رمضان المبارک ختم القرآن کے موقع پر جناب امیر صاحب نے تمام مجمع سمیت دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نمازِ عید احباب جماعت نے نئی مسجد میں صبح ۸ بجے ادا کی۔ احمد خاں نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

مرکز میں رہائش رکھنے کا نادر موقعہ

جو دوست ربوہ میں گوشت یا سبزی کی دوکان کرنا چاہیں وہ دفتر ہذا میں اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ بھجوائیں درخواستیں ۲۸ مئی ۱۹۵۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں

درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف ہونے ضروری ہیں (۱) تقسیم ملک سے پہلے کا پتہ (۲) موجودہ پتہ (۳) جو دوکان کرنا چاہیں اس کے متعلق سابقہ تجربہ (۴) کتنے سرمایہ سے اپنا کام شروع کر سکتے ہیں (۵) ربوہ میں مکان یا دوکان کی جگہ خریدی ہوئی ہے یا نہیں (۶) اپنے ہمراہ کتنے افراد رکھیں گے۔ اور ان کے مختصر کوائف۔ (قائمقام ناظر امور عامہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) میری بچی عزیزہ امۃ الحی چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے آمین (حلیمہ بیگم محلہ دار الصدر ربوہ)

(۲) میرے بڑے بھائی بشیر احمد صاحب کاتب سرگودھا چک ۷۸ ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ منیر احمد کاتب ربوہ

(۳) خاکسار نے امسال بی۔اے (انگریزی) اور خاکسار کے لڑکے کریم اللہ نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ نیز بعض اور مشکلات بھی درپیش ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (صوفی) خدابخش عبد ربوہ

(۴) میرے بڑے لڑکے عزیز محمد خالد نے انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز کے امتحان پاکستان اور لنڈن دونو جگہ کے اکٹھے دیئے ہیں۔ اور منجھلے لڑکے عزیز محمد نعیم نے انٹرنس کا امتحان دیا ہے۔ احباب ان دونوں بچوں کی باعزت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد شریف وکیل منٹگمری

(۵) مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب چند دنوں سے آنکھ میں تکلیف کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ بشیر احمد۔ ربوہ

(۶) میں عرصہ دراز سے مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام مشکلات سے نجات عطا فرمائے آمین سید محمد خورشید الاسلام اختر منگھے ضلع گجرات

(۷) میری بیوی کئی ماہ سے بیمار ہے احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا فرمائیں نیز میں سخت مشکلات کی وجہ سے پریشان ہوں احباب کشائش رزق اور مشکلات سے نجات کیلئے دعا فرمائیں۔ ماسٹر محمد اسمٰعیل جوہنٹ بلڈنگ لاہور

(۸) خاکسار کئی دنوں سے بعض مشکلات کی وجہ سے پریشان ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات دور فرمائے۔ آمین سومر خاں بادہ سندھ

(۹) میرے اکلوتے بیٹے کا دوسری بار اپریشن کیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد اسے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اہلیہ سراج دین

دعائے مغفرت

(۱) میرے چچا عنایت اللہ صاحب میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ خواجہ سلیم احمد کوٹ مومن سرگودھا

(۲) ہماری والدہ محترمہ مؤرخہ ۱۷/۵/۵۵ کو اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون والدہ مرحومہ نے ایک سال کے قریب بیعت کی تھی۔ مرحومہ کی ترقی درجات اور ہم پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ سکندر خان ورشید احمد کھوڑی طبیباں سیالکوٹ

بچوں کے اسلامی نام رکھنے میں حکمت

(بقیہ صفحہ ۵)

شریح۔ مسلم اور عبد اللہ میرے بیٹے ہیں۔ پوچھا۔ ان میں سے بڑا کون ہے۔ اس نے عرض کیا۔ شریح فرمایا۔ تو تمہاری کنیت ابو شریح ہے۔ (ابوداؤد و نسائی)

مقام غور ہے۔ کہ رحمت دو عالم کس طرح ان ناموں کو تبدیل فرما دیتے تھے۔ جن میں شرک یا فخر یا تکبر کی بو آتی تھی۔ یا احساس کمتری کے آئینہ دار تھے۔ پس آنحضرتؐ کے اس اسوۂ حسنہ کی روشنی میں ہر مومن کو اپنے ہاں ناموں کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اگر وہ شرعاً قابل اعتراض ہوں۔ تو ان کو بدل دینا چاہیئے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں مذکور ہوا۔

نام رکھنے میں امور ذیل کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔

۱۔ کہ اگر لڑکا ہو۔ تو "عبد" کے آگے اور لڑکی ہو تو "امۃ" کے آگے اللہ تعالےٰ کے ننانوے ناموں میں سے کوئی ایک نام لگا دیں۔ ایک پاکیزہ اور معنی خیز نام بن جائے گا۔ نام رکھنے میں عبد کی اضافت کسی غیر اللہ کی طرف نہ ہو۔ کیونکہ انسان کو کسی دوسرے انسان کا غلام ظاہر کرنا پست ذہنیت پر دلالت کرتا ہے۔ چونکہ اولاد عطا فرمانے والا اللہ تعالےٰ ہے۔ اس لئے ان ناموں سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ کہ یہ خالص مشرکانہ نام ہیں۔ پیر بخش۔ میراں بخش۔ پیراں دتا۔ محمدؐ بخش۔ علی بخش۔ حسین بخش۔ عطا محمدؐ بنت حسین وغیرہ وغیرہ۔

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر دو اسمائے مبارک یعنی اسم محمدؐ۔ اسم احمدؐ کے ساتھ کوئی صفت جو حضورؐ کے لئے ثابت ہو۔ لگا کر نام رکھ لیا کریں۔ غلام محمدؐ۔ غلام رسولؐ۔ نثار احمدؐ دوست محمدؐ وغیرہ وغیرہ۔

(۳) اللہ تعالےٰ کے تمام انبیاءؑ کے نام نہایت مبارک ہیں۔ ان میں سے بھی کوئی نام رکھا جاسکتا ہے (۴) کوئی مرکب اضافی یا مرکب توصیفی خود بنا لیں۔ بشرطیکہ اس کا مفہوم کتاب و سنت اور اسلامی تعلیم سے نہ ٹکرائے۔ نہ اس سے عبودیت غیر اللہ کی بو آئے۔ نہ اس سے کبر و غرور ظاہر ہو۔ نہ احساس کمتری پیدا ہو۔ پس اپنے بچوں اور بچیوں کے نام کافی سوچ بچار کے بعد رکھنے چاہئیں۔ نام رکھنے کے لئے شریعت نے بھی ایک ہفتہ کا وقفہ رکھا ہے۔ کہ ساتویں دن بچے کا عقیقہ کیا جائے۔ اور نام رکھا جائے اگر خود نام رکھنے میں غلطی کا احتمال ہو۔ تو بزرگانِ دین اور علمائے کرام سے مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

پس نام کے موحد آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے مبارک ناموں کے ساتھ غلامی کی نسبت کو بھی شرک قرار دیتے ہیں۔ اس کے جواب کے لئے حضرت امام الزمان مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات ذیل کافی ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص اپنی نجات چاہتا ہے۔ وہ اس نبی (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) سے غلامی کی نسبت کرے۔ یعنی اس کے حکم سے باہر نہ جائے۔ اور اس کے دامن طاعت سے اپنے تئیں وابستہ جانے جیسا کہ غلام جانتا ہے۔ تب وہ نجات پائے گا۔ اس مقام میں ان کور باطن نام کے موحدوں پر افسوس آتا ہے۔ کہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں تک بغض رکھتے ہیں۔ کہ ان کے نزدیک یہ نام کہ غلام نبی۔ غلام رسول۔ غلام مصطفیٰ۔ غلام احمدؐ۔ غلام محمدؐ شرک میں داخل ہیں۔ اور اس آیت قل یعبادی الذین اسرفوا) سے معلوم ہوا۔ کہ مدار نجات یہی نام ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۹۱، ۱۹۲)

لاہور اور کلکتہ کے درمیان عنقریب براہ راست ٹرین چلائی جائیگی

کوئٹہ ۲۶ رمئی۔ توقع ہے۔ کہ لاہور اور کلکتہ کے درمیان عنقریب براہ راست ریل گاڑی چلائی جائیگی۔ قریباً آٹھ سال ہوئے کہ یہ سروس بند ہوئی تھی۔ قابل اعتماد ذرائع نے اطلاع دی ہے۔ کہ اس سلسلے میں پاک و بھارت سمجھوتہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے انتظامات کو تکمیل تک پہنچایا جارہا ہے۔ اس سمجھوتہ کے مطابق قصور۔ فیروزپور اور کھوکھراپار کے راستوں کو بحال کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مغربی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان براہ راست ریل سروس بھی بحال کر دی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے لاہور۔ کلکتہ براستہ سہارنپور لاہور۔ اور لاہور بمبئی اہم راستے ہوں گے۔ (حیدرآباد سندھ اور احمد آباد ہندوستان) کے درمیان ریل ٹریفک بھی مستقبل قریب میں جاری ہوگی۔ قابل اعتماد ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ ان راستوں پر ٹریفک بحال کرنے پر ایک مہینہ لگے گا۔

متروکہ شہری املاک کے مالکان کو دیہی الاٹمنٹوں سے بے دخل نہیں کیا جائیگا

لائلپور ۲۷ رمئی۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پنجاب نے ان مہاجرین کی الاٹمنٹیں بحال رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جنہوں نے مشرقی پنجاب کی متروکہ شہری املاک کے عوض دیہی علاقوں میں املاک الاٹ کروا رکھی ہیں۔ صوبائی حکومت نے محکمہ آبادکاری کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ مشرقی پنجاب کے جن مہاجرین نے اپنی متروکہ شہری جائداد کے عوض دیہات میں اراضی الاٹ کروا رکھی ہے اور جن کے دعاوی کی باقاعدہ تصدیق ہو چکی ہے انہیں بے دخل نہ کیا جائے۔

یاد رہے کہ متروکہ شہری املاک کے تصفیہ میں غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے اکثر مہاجرین نے بھارت میں چھوڑی ہوئی شہری املاک کے عوض یہاں دیہی علاقوں میں زمین الاٹ کروا رکھی تھی۔ اور محکمہ آبادکاری کے بعض حکام ان مہاجرین کی الاٹمنٹیں منسوخ کرانے پر زور دے رہے تھے۔

عازمین حج کے لئے نیا راستہ

کراچی ۲۷ رمئی۔ حکومت پاکستان نے اس سال عازمین حج کو ایک نئے راستے سے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس راستے سے ان عازمین حج کو بھیجا جائے گا۔ جن کو جہازوں میں نشستیں نہیں مل سکیں گی۔ اس راستہ کا کچھ سفر بحری اور کچھ ہوائی ہوگا۔ اور عازمین حج بحرین تک بحری جہاز اور اس کے بعد جدہ تک ہوائی جہاز میں سفر کریں گے۔ جو عازمین حج اس راستے سے جانا پسند کریں گے انہیں اپنے ہمراہ کم از کم چار سو روپے کی مالیت سے زیادہ زرمبادلہ اپنے پاس لے جانے کی اجازت نہ ہوگی اس راستہ سے حج پر جانے کے لئے ٹکٹ عام سفری ایجنٹوں سے مل سکیں گے۔ لیکن ٹکٹیں حکومت کی نگرانی میں جاری کی جائیں گی۔ یہ راستہ صرف "عرشہ" پر سفر کرنے والے عازمین حج کیلئے مخصوص ہوگا۔

امریکہ کی بیرونی اقتصادی پالیسی

واشنگٹن ۲۶ رمئی معلوم ہوا ہے کہ امریکی کانگرس کی ایک کمیٹی امریکہ کی بیرونی اقتصادی پالیسی کی از سر نو جانچ پڑتال کر رہی ہے۔ اقتصادی رپورٹ سے متعلق مشترکہ کمیٹی کی بیرونی اقتصادی پالیسی کی ذیلی کمیٹی کے صدر مسٹر بوگس (رکن ایوان نمائندگان) نے بتایا ہے کہ یہ جائزہ ذیلی کمیٹی کی ہدایات کے تحت شروع کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس جائزہ کا یہ مقصد ہے کہ داخلی اور بیرونی اقتصادی حکمت عملی میں ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ آپ نے کہا کمیٹی کی حالیہ تحقیقات کے دوران ہمیں بعض لوگوں نے یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے کہ داخلی معیشت کی ضروریات اور ہماری بیرونی اقتصادی پالیسی ایک دوسرے سے متضاد ہیں۔

کوریا کے قیدیوں کا مستقبل

سیول ۲۷ رمئی۔ حکومت جنوبی کوریا نے ایک اعلامیہ میں کہا ہے کہ اس نے اقوام متحدہ میں اپنے نمائندے کو ہدایت کی ہے کہ بھارت میں مقیم ۷۶ کوریائی نظر بندوں کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنی رہائش کا فیصلہ کر سکیں۔ یاد رہے کہ ان قیدیوں نے شمالی اور جنوبی کوریا جانے سے انکار کر دیا تھا جنوبی کوریا کی نیشنل اسمبلی نے پچھلے ہفتے فیصلہ کیا تھا کہ بھارت ان لوگوں پر زور ڈال رہا ہے کہ وہ اپنے وطن کے متعلق فیصلہ نہ کر سکیں۔

ویت نامی پناہ گزینوں کی آمد

سرحد پار کرنے کی میعاد میں توسیع

لنڈن ۲۷ رمئی۔ ویت منہ کی کمیونسٹ حکومت نے پناہ گزینوں کے لئے سرحد پار کرنے کی میعاد میں ایک ماہ کی توسیع کر دی ہے۔

ترکی کیلئے مزید ۱۵۰۰۰ کلو واٹ بجلی

استنبول ۲۷ رمئی ترکی کے صوبہ اناتولیہ کے مقام کیسیز میں ایک اور بڑا پن بجلی کا مرکز قائم ہوگا۔ اس میں ۱۵۰۰۰ کلو واٹ بجلی پیدا ہوگی جس سے اناتولیہ کے منطقع کی ضروریات کی تکمیل ہو سکے گی۔ خاص طور پر صنعتی اداروں کی تمام برقی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

اناتولیہ کی کاٹن ٹیکسٹائل کمپنی ان بڑے بڑے اداروں میں سے ایک ہے جو ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ (ترکی) کے سرمایہ سے چلنے والی ایک کمپنی میں حصہ دار ہے یہ کمپنی اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے سرمایہ لگانے کے لئے قائم کی گئی ہے۔

برطانیہ میں عام انتخابات شروع ہو گئے ہیں

لنڈن ۲۶ رمئی۔ برطانیہ کے عام انتخابات شروع ہو رہے ہیں۔ تین کروڑ سے زائد برطانوی باشندے ایک ہزار امیدواروں میں سے ۶۳۰ ممبروں کو منتخب کریں گے

یوں تو عام انتخابات میں بہت سی سیاسی پارٹیاں حصہ لے رہی ہیں لیکن خاص طور پر کنزرویٹو پارٹی اور لیبر پارٹی کے نام قابل ذکر ہیں۔ کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر موجودہ برطانوی وزیر اعظم سر انتھنی ایڈن ہیں اور لیبر پارٹی کے لیڈر ایک سابق وزیر اعظم مسٹر اٹیلی ہیں سنہ ۱۹۵۱ء میں کنزرویٹو پارٹی کی جیت ہوئی تھی۔ اس دفعہ اس نے تین نشستوں کے سوا باقی (ص)

(...) سب کے لئے اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ لیبر پارٹی نے جو امیدوار کھڑے کئے ہیں ان کی تعداد ۶۲۰ ہے۔

پاکستان میں امریکی سرمایہ لگانے کے متعلق معاہدہ پر دستخط ہو گئے

امریکہ پاکستان کو سرمایہ کے علاوہ فنی ماہرین بھی مہیا کرے گا۔

واشنگٹن ۲۷ مئی۔ کل یہاں امریکہ اور پاکستان میں ایک معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ جس کے تحت امریکہ نے پاکستان کے کاروباری اداروں میں سرمایہ لگانے والے امریکنوں کو بعض ضمانتیں دی ہیں۔ معاہدے کا اعلان کرتے ہوئے امریکہ کے محکمہ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ اس معاہدہ کا مقصد پاکستان کی صنعتوں کے لئے امریکی سرمایہ مہیا کرنا ہے۔

معاہدے پر پاکستان کی طرف سے پاکستانی سفیر سید امجد علی نے اور امریکہ کی طرف سے امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق قریب جنوبی ایشیا و افریقہ مسٹر جارج وی ایلن نے دستخط کئے۔

اس طرح پاکستان - ترکیہ اور سیام کے درمیانی علاقہ میں واقع ملکوں میں وہ پہلا ایشیائی ملک بن گیا ہے۔ جس نے امریکہ کے ساتھ اس قسم کا معاہدہ کیا ہے

توقع کی جاتی ہے کہ نہ صرف امریکی سرمایہ پاکستان جائے گا بلکہ امریکہ سے فنی ماہرین بھی کافی تعداد میں پاکستان جائیں گے۔ ادھر پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے نئی تدابیر اختیار کرنے کا پہلے ہی اعلان کر چکا ہے۔ جن میں صنعتوں میں لگے ہوئے سرمایہ کی واپسی، قومیانے کی شکل میں مناسب معاوضہ اور حفظ دیہات عامہ کے سوا باقی تمام کاروبار میں کل سرمایہ کا ۷۰ فیصدی تک سرمایہ لگانے کی سہولتیں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں پاکستان کی وزارت صنعت نے کاروباری سہولتوں اور معلومات کا ایک دفتر قائم کیا ہے۔ جو سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کی شرائط اور سہولتوں کے بارے میں ضروری معلومات مہیا کرے گا۔

کوہ میکالو کی تسخیر

نئی دہلی ۲۷ مئی۔ فرانسیسی کوہ پیماؤں کی ایک جماعت نے کوہ ہمالیہ کی ۲۷۷۹۰ فٹ بلند چوٹی "کوہ میکالو" سر کر لی ہے۔ کوہ پیماؤں کی جماعت کے لیڈر موسیو فرانکو نے یہ نہیں بتایا کہ جماعت کے کس رکن نے چوٹی کو سر کیا۔ "کوہ میکالو" دنیا کی پانچویں بلند ترین چوٹی ہے۔

آتشزدگی سے پچاس افراد خانماں

لاہور ۲۷ مئی معلوم ہوا ہے کہ کل صبح یہاں ایک متروکہ عمارت میں آتشزدگی سے پچاس افراد بے خانماں ہو گئے۔ آگ پر لاہور کارپوریشن کے چار فائر بریگیڈوں کے ۴۰ افراد نے قریباً پونا گھنٹہ کی جدوجہد کے بعد قابو پایا۔ اس عمارت کے ایک حصہ میں سوپ فیکٹری قائم تھی اور باقی حصہ میں مہاجرین آباد تھے۔ جنہیں آتشزدگی سے قریباً ۲۵ ہزار روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

نئے ڈپٹی کمشنر

شیخوپورہ ۲۷ مئی معلوم ہوا ہے کہ شیخوپورہ کے موجودہ ڈپٹی کمشنر مخدوم سید غلام محی الدین جیلانی چھ ماہ کی رخصت پر جا رہے ہیں۔ سول سیکرٹریٹ کے ڈائریکٹر انچارج سردار عطا محمد خاں ان کے قائمقام ہوں گے

معاہدہ وارسا کی توثیق کر دی گئی

ماسکو ۲۷ مئی۔ "سپریم سوویٹ پریذیڈیم" نے کل مشرقی یورپ کے دفاع کے متعلق "معاہدہ وارسا" کی توثیق کر دی۔ اس سلسلہ میں کل روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے "سپریم سوویٹ" سے خطاب کیا لیکن ان کی تقریر مشتہر نہیں کی گئی۔

ریلوے سگنل سے ٹکرا کر ہلاک

لائلپور ۲۷ مئی۔ چک جھمرہ سے ایک نوجوان کے ریلوے سگنل سے ٹکرا کر ہلاک ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ متوفی لائلپور کی ایک ٹیکسٹائل مل میں ملازم تھا۔ اور عید منانے کے لئے اپنے گاؤں واقع سیالکوٹ گیا ہوا تھا۔ کل شام متوفی گاڑی سے واپس آ رہا تھا اور پائیدان پر کھڑا تھا کہ چک جھمرہ کے اندرونی سگنل سے اس کا سر ٹکرا گیا۔ جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔

پاکستان کشمیر سے متعلق اپنے موقف پر قائم رہے گا

وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی پریس کانفرنس

کراچی ۲۷ مئی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا ہے۔ کہ پاکستان کشمیر میں آزادانہ رائے شماری کے مؤقف سے نہیں ہٹا۔ اور نہ آئندہ ہٹے گا۔ آپ نے پنڈت نہرو سے اپنی حالیہ بات چیت کے متعلق ایک غلط فہمی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ میں نے پنڈت نہرو پر یہ واضح کر دیا تھا۔ کہ پاکستان میں کوئی بھی ایسی حکومت ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ دیر تک برسر اقتدار نہیں رہ سکتی۔ جو مسئلہ کشمیر سے متعلق کشمیری عوام کی خواہشات کے خلاف کوئی حل قبول کرنے کے لئے تیار ہو۔ مسٹر محمد علی نے بتایا کہ گورنر پنجاب میاں مشتاق احمد گورمانی نے نون وزارت کی برطرفی سے پہلے مرکز سے مشورہ کر لیا تھا۔ آپ نے کہا گورنر موقع پر مرکز کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اور مرکز کو گورنر پنجاب کے اس فیصلہ پر مکمل اعتماد ہے۔ کہ نون وزارت اکثریت کا اعتماد کھو بیٹھی تھی۔

وزیر اعظم نے نئی دستور ساز اسمبلی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس سلسلہ میں کابینہ نے کاغذات نامزدگی داخل کرنے اور ان کی واپسی اور انتخاب کے متعلق تاریخیں مقرر کر لی ہیں۔ اور گورنر جنرل کی منظوری کا تار موصول ہونے کے بعد ان کا اعلان کر دیا جائیگا۔ مسٹر محمد علی نے پاک افغان نزاع کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ شہزادہ مسعد کابل سے جو تجاویز لائے تھے۔ وہ پاکستان کے لئے ناقابل قبول تھیں۔ محکمہ خارجہ نے شہزادہ مسعد کو ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ جس میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک نیا زاویہ پیش کیا گیا ہے۔ اب شہزادہ مسعد کی کابل سے واپسی کا انتظار ہے۔ آپ نے کہا "پاکستان اپنے موقف پر سختی سے قائم ہے۔ جب تک افغانستان پاکستانی پرچموں کی توہین کی باعزت تلافی نہیں کر دیتا۔ اس وقت تک کسی قسم کی مصالحت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ نے ان اطلاعات کی تردید کی۔ کہ پاکستان میں افغان مال کی ٹرانزٹ میں مشکلات حائل ہو رہی ہیں۔ آپ نے اس قسم کی مشکلات سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اگر اس سلسلہ میں کوئی مشکل ہوگی۔ تو وہ فنی نوعیت کی ہوگی۔ اور قونصل خانے بند کرنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوگی۔

آپ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ اگر پاک افغان نزاع کے سلسلہ میں کوئی تصفیہ نہ ہو سکا۔ تو ہمیں معلوم ہے کہ ہم نے کیا کرنا ہے۔ لیکن جو کچھ بھی ہوا ہے یا ہوگا اس سے افغان عوام سے ہمارے تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ ہمارا اختلاف کابل کے غیر جمہوری اور ڈکٹیٹر حکمران ٹولہ سے ہے۔ اگر کابل میں ایک نمائندہ حکومت قائم ہو۔ تو اس پر دوست ممالک بھی مسرت کا اظہار کریں گے۔

وزیر اعظم نے کہا۔ کہ انہیں چین۔ فلپائن اور عراق سے دعوت نامے موصول ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی تک ان ممالک کے دورہ کی تاریخیں مقرر نہیں کی گئیں۔

انڈونیشیا میں دہشت انگیزی

جکارتا ۲۷ مئی جکارتا سے قریباً پچاس میل دور کل انڈونیشیا کی دار الاسلام پارٹی کے ارکان نے دو سو مکان جلا دیئے۔ ان دہشت پسندوں نے کئی دیہات پر حملے کئے۔ اور دو دیہاتیوں کو ہلاک کر دیا۔ دار الاسلام پارٹی انڈونیشیا کی ایک انتہا پسند جماعت ہے۔ جو ملک میں اسلامی حکومت قائم کرنے کی دعویدار ہے قریباً چھ سال بیشتر اس جماعت نے انڈونیشیا کے پہاڑی علاقہ میں اپنی ایک علیحدہ اسلامی ریاست قائم کر لی تھی۔

سوڈان کو مصر کی پیشکش

خرطوم ۲۷ مئی۔ وزیر اعظم سوڈان مسٹر اسماعیل الازہری نے اعلان کیا ہے۔ کہ مصر نے سوڈان کو پیشکش کی ہے۔ کہ دریائے نیل کا پانی برابر تقسیم کر دیا جائے۔

ایک ڈویژن مزید فوج

پیرس ۲۷ مئی۔ وزیر اعظم فرانس موسیو فارے نے اعلان کیا ہے۔ کہ فرانس کی ایک ڈویژن فوج الجزائر بھیجی جا رہی ہے۔ یہ فوج پہلے نیٹو کے لئے مخصوص تھی۔

پیرس میں اخبارات شائع نہیں ہوئے

پیرس ۲۷ مئی۔ مقامی "پرنٹنگ یونین" نے ایک سرکاری بل کے خلاف احتجاج کے طور پر ۲۴ گھنٹوں کے لئے ہڑتال کر دی۔ ہڑتال کی وجہ سے کل پیرس میں کوئی اخبار شائع نہیں ہوا۔